حصہ غزل

میرؔ تقی میرؔ

محمد تقی نام اور میرؔ تخلص تھا۔۱۷۲۴ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں والدہ اور نو سال کی عمر میں والد انتقال کر گئے۔ اس کے بعد منہ بولے چچا امان اللہ نے ان کی پرورش کی، مگر دو سال بعد وہ بھی فوت ہوگئے۔ اس کے بعد بڑے سوتیلے بھائی کے ہاں رہنے لگے، مگر ایک سال بعد انہوں نے گھر سے نکال دیا۔ اس کے بعد میر تقی میرؔ لکھنؤ آ گئے اور مستقل طور پر وہاں رہنے لگے۔

میرؔ کے کلام میں جس قدر سوز و گداز اور درد و غم موجود ہے شاید ہی کسی اور شاعر کے ہاں موجود ہوگا۔ اس کی وجہ بچپن میں والدین اور منہ بولے چچا کی وفات، بھائیوں کا ناروا سلوک اور وہ محرومیاں، ناکامیاں اور مایوسیاں ہیں، جو ان کو زندگی میں پیش آئیں۔ اِسی لئے ان کی شاعری غم و آلام اور مصائب کا مجموعہ ہے۔

میرؔ کو اُردو غزل کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ انہوں نے غزلیات کے علاوہ قصیدے مثنویاں اور مرثیے بھی لکھے، مگر ان کا اصل میدانِ کمال غزل ہے۔ ان کی غزل کی سب سے بڑی خوبی سادگی ہے۔ جہاں آپ کے خیالات سادہ اور آسان ہیں، وہاں آپ کے الفاظ، تشبیہات، استعارے، محاورات اور تراکیب بے حد سادہ اور آسان ہیں۔

اُردو زبان میں ان کے چھ اور فارسی میں ایک دیوان موجود ہے۔ ۱۸۱۰ء میں انہوں نے لکھنؤ میں وفات پائی۔

غزل

مقاصدِ تدریس

۱۔ اُردو ادب میں میرؔ کے مقام سے طلبہ کو آگاہ کرنا۔
۲۔ طلبہ کو اُردو شاعری کی مشہور صنف غزل کے بارے میں بتانا۔
۳۔ غزل میں استعمال کی گئی مختلف تشبیہات اور تراکیب سمجھانا۔

مشکل الفاظ: تلک ، جرس ، دیار ، رایگاں ، گریہ خونیں ، لیک

رہی نہ گفتہ میرے دل میں داستاں میری
نہ اِس دیار میں سمجھا کوئی زباں میری

برنگ صوت جرس تجھ سے دور ہوں تنہا
خبر نہیں ہے تجھے آہ! کارواں میری

اِسی سے دُور رہا اصل مدعا جو تھا
گئی یہ عمر عزیز آہ رایگاں میری

تیرے فراق میں جیسے خیال مفلس کا
گئی ہے فکر پریشان کہاں کہاں میری

رہا میں دور پس دیوار باغ مدت، لیک
گئی گلوں کے نہ کانوں تلک فغاں میری

ہوا ہوں گریہء خونیں کا جب سے دامن گیر
نہ آستین ہوئی پاک دوستاں! میری

دیا دکھائی مجھے تو اِسی کا جلوہ میرؔ
پڑی جہان میں جا کر نظر جہاں میری

(میر تقی میرؔ)

مشق

۱۔ دوسرے اور تیسرے شعر میں شاعر نے ''آہ'' کو کس مفہوم میں استعمال کیا ہے؟

۲۔ درج ذیل تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

خیالِ مفلس، فکرِ پریشان، صورتِ جرس، عمرِ عزیز

۳۔ درج ذیل خالی جگہیں دیئے گئے الفاظ سے پُر کریں۔

i) غزل کے پہلے شعر کو.......... کہتے ہیں۔ (قطع۔مطلع)

ii) شاعر اپنا تخلص غزل کے.......... شعر میں استعمال کرتا ہے۔ (پہلے۔آخری)

iii) غزل کے ہر دوسرے مصرعے کے آخر میں آنے والے ہم وزن الفاظ کو.......... کہتے ہیں۔

(ردیف۔قافیہ)

۴۔ اس غزل میں مطلع اور مقطع کی نشاندہی کریں۔

۵۔ اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

گفتہ ۔ مدعا ۔ فراق ۔ جلوہ ۔ دیار

غزل:......شاعری کی وہ قسم جس میں عشق و محبت' ہجر و وصال اور شکایات زمانہ کا ذکر ہو۔غزل عام طور پر پانچ' سات' نو یا گیارہ اشعار پر مشتمل ہوتی ہے۔ پہلے شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف اور اس کے بعد دوسرا مصرعہ مطلع کا ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتا ہے۔ زبان میں سادگی' روانی اور شرینی پائی جاتی ہے۔ لغت میں غزل کا مطلب عورتوں سے باتیں کرنے کے ہیں۔

مطلع:......غزل یا قصیدے کا وہ پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم ردیف اور ہم قافیہ ہوں۔لغت میں اس کے معنی نکلنے کی جگہ یا نکلنا کے ہیں۔مثلاً:

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

مقطع: ...... مقطع سے مراد کسی غزل یا قصیدے کا وہ آخری شعر جس میں شاعر عموماً اپنا تخلص استعمال کرتا ہے جس کی تکمیل کے ساتھ ہی غزل یا قصیدے کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ لغت میں اس کے معنی ختم کرنے یا کاٹنے کے ہیں: مثلاً

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

سرگرمی

۱۔ میر تقی میرؔ کی کوئی غزل اپنی کاپی میں لکھیں۔
۲۔ کمرہ جماعت میں یہ غزل ترنم کے ساتھ کسی طالب علم سے پڑھوائیں۔

اشاراتِ تدریس

۱۔ طلبہ کو غزل کی ہیئت کے بارے میں بتایا جائے۔
۲۔ اُردو غزل کی مختصر تاریخ بتائی جائے۔
۳۔ میر کے کلام کی خصوصیات بتائی جائیں۔
۴۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ اُردو غزل میں میر کو بہت بلند مقام حاصل ہے۔